ضابط
حافظ محمد اکمل (متعلم مدرسہ معمورہ)

ایک نصیحت

مدرسہ معمورہ میں جسٹس مولانا محمد تقی عثمانی مدظلہ کا خطاب

شریعت بنچ سپریم کورٹ کے جج جسٹس مولانا محمد تقی عثمانی مدظلہ ۲۹ ذوالقعدہ ۱۴۱۴ھ مطابق ۱۱ مئی ۱۹۹۴ء کو مختصر دورے پر ملتان تشریف لائے تو اپنی بے پناہ مصروفیات میں سے کچھ وقت مدرسہ معمورہ کے لئے بھی انہوں نے نکال لیا۔ مدرسہ کے اساتذہ وطلباء نے نمازِ مغرب انہی کی امامت میں ادا کی۔ ابنِ امیرِ شریعت حضرت مولانا سید عطاء المؤمن بخاری مدظلہ کے اصرار پر آپ نے اساتذہ وطلباء سے انتہائی مختصر خطاب فرمایا۔ جسے افادہ عام کے لئے ہدیہ قارئین کیا جارہا ہے۔

نحمده ونصلی علیٰ رسوله الکریم وعلیٰ آله واصحابه وازواجه اجمعین

حاضرینِ گرامی!

حضرت مولانا سید عطاء المؤمن صاحب نے حکم دیا کہ (طلباء کو کوئی نصیحت کروں۔ عربی میں نصیحت کے معنی ہیں خیر خواہی، اس کا ہر مسلمان اہل ہے۔ تعمیل حکم کی خاطر ایک کلمہ عرض کرتا ہوں اور نصیحت کی بات کسی لمبی چوڑی تقریر کی محتاج نہیں۔ ایک کلمہ بھی اگر خلوص کے ساتھ سنا جائے تو کار آمد ہوجاتا ہے۔ خدانہ کرے اگر اخلاص نہ ہو تو لمبی چوڑی تقریریں بھی بے فائدہ ہوتی ہیں۔ میرے مخدوم حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہ اللہ ایک مرتبہ دارالعلوم تشریف لائے، ہم نے ان سے درخواست کی کہ کوئی نصیحت فرمادیں۔ حضرت نے بلا مبالغہ ایک جملہ ارشاد فرمایا اور تشریف لے گئے۔ اور یہی بات ہوتی ہے بزرگوں کی کہ انکا ایک جملہ بھی کافی ہوجاتا ہے۔ فرمایا کہ

"طالب علمو! اپنی قدر پہچانو" سارا بیان یہی ایک جملہ ہے تفسیر کرنے بیٹھو تو گھنٹوں لگ جائیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے فضل سے آپکو اور ہمیں اپنے دین کے علم سے وابستہ کردیا۔ یہ اتنی بڑی نعمت ہے کہ اس کا کوئی حدوشمار ممکن نہیں۔ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اس قرآن کریم کی ایک ایک آیت کو حاصل کرنے کے لئے جتنی پریشانیاں اٹھائی ہیں اسکا ہم تصور بھی نہیں کرسکتے۔ حضرت عمر ابنِ سلمہؓ غالباً مدینہ منورہ سے کہیں دور رہا کرتے تھے اور شوق تھا کہ قرآن کریم کا علم حاصل کریں۔ مگر کوئی بتانے اور سنانے والا نہیں فرماتے ہیں کہ روز مدینہ منورہ سے قافلے جس راستہ سے گزرتے تھے اسی سڑک پر جا کر کھڑا ہوجاتا تھا۔ جب قافلہ آتا تو ایک ایک سے پوچھتا کہ بھائی تمہیں قرآن کریم کی کوئی آیت یاد ہو تو مجھے سکھادو۔ اس طرح ایک ایک آیت قافلہ والوں سے پوچھتا صبح وشام یہی مشغلہ تھا۔ یہاں تک کہ میں اپنی بستی کے اندر سب سے زیادہ قرآن کریم کی آیات جاننے والا ہوگیا۔ جس کے سبب نبی کریم ﷺ نے مجھے اپنی بستی کا امام مقرر فرمادیا جبکہ ہمیں تو دین کے راستہ میں ایک کانٹا بھی نہیں چبھا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح معنیٰ میں اس ایک کلمہ کو حرزِ جان بنانے اور اپنی قدر پہچاننے کی توفیق عطاء فرمائے۔ (آمین) وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین